دار الافتاء والقضاء

الجامعة البنورية العالمية

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

سیریل نمبر 12241

فتوی نمبر

تاریخ 7/19/2011

ای میل

نام غالب حسین

پتہ

موضوع قسم کا کفارہ

کاتب شاہ نواز عباس

بنوریہ ٹاون سایٹ کراچي

اسلام و علیکم

اگر کوئي شخص اپني بیٹي کا رشتہ اپنے بھتیجے سے کرنا چاھتا ھے ؟ پر اس کا بیٹا راضي نھیں ؟ اور بیٹے نے قسم کھائي اگر گھر والوں نے چچا کے بیٹے کو رشتہ دیا تو میري بیوي مجھ پر طلاق ھو جائے گی! اگر بیٹا بھی راضي ھے رشتہ دینے پر کیا بیٹے پر بیوي حرام ھو جائے گی یا اس قسم کا کوئي کفارہ دینا ھو گا؟ شریعت کي روح سے اس کا کوئي حل بتاہیں ؟ اگر کوئي کفارہ ھے تو کیا ھو گا ؟

الجواب ـــــــ حامداً و مصلیاً

اگر مذکور معلق جملہ شخصِ مذکور نے ایک بار بولا ہو تو چچا کے بیٹے کو رشتہ دینے سے ان کی بیوی پر ایک طلاق رجعی واقع ہو جائیگی جس کا حکم یہ ہے کہ وہ عدت کے اندر رجوع کرنا چاہے تو کر سکتا ہے مگر رجوع کے بعد آئندہ کیلئے شخص مذکور کو فقط دو طلاقوں کا اختیار رہے گا اگر کبھی غلطی سے وہ بھی دیدیں تو تینوں طلاقیں واقع ہو کر حرمت مغلظہ ثابت ہو جائے گی۔ اسلئے اسے چاہیئے کہ آئندہ طلاق کے الفاظ استعمال کرنے سے احتراز کرے۔

کما فی الدر المختار: لطلقتك وأنت طالق ومطلقة بالتشديد قيد بخطابها لانه لو قال: إن خرجت يقع الطلاق أو لاتخرجي الا باذني حلفت بالطلاق فخرجت لم يقع لتركه الاضافة اليها- (ج ۳ ص ۲۴۷) ـــــــ واللہ تعالیٰ اعلم

شاہ نواز عباس عفی عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۵ رمضان المبارک ۱۴۳۲ھ

الجواب صحیح
بندہ نادر جان غفر اللہ لہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۱۵ رمضان المبارک ۱۴۳۲ھ

کذالک
بندہ [illegible]
دار الافتاء [illegible]
۶ رمضان المبارک ۱۴۳۲ھ

دار الافتاء
۱۲۲۴۱
۱۴۳۲/۹/۱۵

نائب رئیس
دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

[illegible]
16/8/2011